# 20796 ـ گمراہ جماعتوں کے پروگراموں میں نصیحت کی غرض سے شرکت کرنا

## سوال

ایک سلفی بہن کا گمراہ جماعتوں کی کارکنوں کے مرتب کردہ تہوارکے پروگرام میں شرکت کرنے کا حکم کیا ہے ؟
وہ عورتیں دعوتی کاموں میں بہت تیز ہیں ، ان کے علاوہ بہت سی نئ مسلمان عورتیں بھی ہیں مجھے ان کے بارہ میں ڈر ہے کہ کہیں وہ بھی گمراہ نہ ہوجائيں ، توکیا میرے لیے جائز ہے کہ میں انہیں دعوت دینے کےلیے اس پروگرام میں شریک ہوجاؤں ؟
اوراگر شریک ہونا جائز ہے تو کیا اس کے لیے کچھ شروط اورقواعدو ضوابط بھی ہیں ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس پروگرام میں اگر ممکن ہوسکے توآپ کا دعوت و تبلیغ اوران جدید مسلمان عورتوں کوحق کی طرف کھینچنے کی غرض سے حاضرہونے میں کوئ حرج نہیں ، اورآپ کے اس محفل میں حاضر ہونے میں جو فساد ہے وہ مصلحت سے بڑا نہیں بلکہ جوامید لے کر حاضر ہورہی ہیں وہ مصلحت بڑی ہے ۔

ذیل میں ہم چند ایک مصلحتوں کا ذکر کرتے ہیں جوآپ کے اس محفل میں حاظر ہونے سے حاصل ہوں گی :

1 ـ ان نئ مسلمان ہونے والی عورتوں اوران کے علاوہ دوسری عورتوں کوگمراہ ہونے سے بچانا ۔

2 ـ آپ اوران عورتوں کے درمیان محبت و الفت کا حصول جس سے بعد میں آپ کے لیے وعظ ونصیحت کرنا آسان ہوگا ۔

3 ـ حق کا اظہار اوراعلاء کلمۃ اللہ ۔

4 ـ آپ کا اللہ تعالی کے واجب کردہ عمل کی ادائيگی اوراللہ تعالی کے ہاں عذر پورا کرنا :

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

اورجب ان میں سےایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کواللہ تعالی بالکل ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت سزا دینے والا ہے ؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کے لیۓ اوراس لیۓ کہ شائد یہ ڈر جائيں الاعراف ( 164 ) ۔

اس محفل میں آپ کے شریک ہونے سے جومفاسد مرتب ہوسکتے ہیں وہ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں :

1 ۔ کہ اس محفل میں شریک ہونے والی اوردوسری نئ مسلمان عورتیں یہ سمجھیں گی کہ آپ ان کی آراء سے متفق ہیں تواس طرح یہ چيز ان کے لیے فتنہ کا باعث ہوگا ۔

2 ۔ آپ اس محفل میں کچھ منکرات کودیکھتے ہوئے بھی اس کا انکار نہیں کرسکتیں ، جیسا کہ اگروہ اپنی غلط اورگمراہ رائے کا اظہار کریں اوراس کی دعوت دیں توآپ انہیں نہیں روک سکتیں ۔

3 ۔ ہوسکتا کہ آپ ان کے بعض اقوال سے متاثر ہوجائيں توان کے لیۓ آپ کی موافقت حاصل ہواوریا پھر آپ کا ان کی بعض آراء کی طرف میلان ہوجاۓ۔

اوریہ ایسے مفاسد ہیں جن سے آپ کا بچنا بھی ممکن ہے ۔

بہر حال ۔۔ آپ پرضروری ہے کہ آپ مصالح اورمفاسد کے درمیان موازنہ کریں ، تواگر آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے کی مصلحت مفاسدپر غالب ہوجاۓ توتواللہ تعالی سے مدد طلب کرتے ہوۓ وہاں شریک ہوجائيں اوراس محفل میں حکمت اوراحسن طریقے اورموعظہ حسنہ سے حق کےاظہار اوربیان کرنے کی کوشش کریں ۔

اوراگر آپ کے وہاں حاضر ہونے کے بعد یہ ظاہر ہوکہ مصلحت کی بجاۓ فساد زيادہ ہے توآپ وہاں سے فوری طور پرواپس آجائيں ۔

اوراللہ تعالی ہی سے ہم سوال کرتےہیں کہ وہ ہمیں ہماری رشدو ہدایت الھام کرے اوراورہمیں قول و عمل میں موافقت عطا کرے ۔

واللہ اعلم.